سوال

(116)ایک شخص اہل علم ابتداًدین محمدی میں تھا،..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص اہل علم ابتداًدین محمدی میں تھا، رفتہ رفتہ چلھائے غیر مشروعہ مروبہ صوفیہ میں منہمک ہوااور گاہے مذہب نیچری کواور گاہے مذہب عیسائی کوٹھیک بتاتا ہے بعضولوگوں نے اس کوان کے معابد میں شامل ہوتے دیکھا۔ اس کا والد کہتا ہے کہ اس کوخفقان ہے۔ اب اس شخص کا کیا حکم ہے۔ زید کہتا ہے کہ یہ شخص اگر توبہ کرے تواس کے ساتھ سلام وکلام وشادی وغمی میں شامل ہونا درست ہے لیکن سرداراور امام کے ہوتے ہوئے اس کوامام یا سردار نہ بنانا چاہیئے اور حدیث شریف اس سے نہ قبول کرنی چاہیئے اگروہ شخص نماز پڑھتا ہواور کوئی شخص اس کی اقتدا کرے تو جائز ہے پس ایسے شخص کوسرداروغیرہ بنانا یا درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص ادیان باطلہ کفریہ کی صراحۃًتصویب کرے اورساتھ اس کے ان کے معابد میں بھی شامل ہوتووہ باتفاق اہل علم کافر ہے ایسا شخص اگر توبہ صحیح کرے جس کے آثار علانیہ پائے جائیں توالبتہ وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوگا اور جمیع احکام میں مثل سائراہل اسلام کے ہوگا اس کے ساتھ سلام وکلام اوراس کی شادی غمی میں شریک ہونا اور نماز میں اس کی اقتداء کرنا وغیرہ سب کچھ جائز و درست ہوگا رہا یہ امر کہ بعد توبہ صحیح کے اس کو سردار یا۔۔۔ ہے یا نہیں سو واضح ہو کہ ہر مسلمان سرداری وامامت کی قابلیت واہلیت نہیں رکھتا ہے اس منصب جلیل کی شرعاً جواہلیت وقابلیت رکھے، اس کو بنانا چاہیے، رہی یہ بات کہ شخص مذکور کو خفقان یا جنون ہے یا نہیں، سوواضح ہوکہ خفقان یا جنون امراض مشاہدہ وبدیہیہ سے ہیں اگراس شخص میں خفقان یا جنون کے آثار وعلامات پائے جاتے ہیں تو یہ شخص مجنون یا بمتلا بخفقان قرار دیا جائے گا، ورنہ نہیں واللہ اعلم حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ۔ سید محمد نذیر حسین۔

توضیح الکلام: اگر شخص مذکورہ میں واقعی توبہ صحیح کے آثار پائے گئے تو التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ کے مطابق تمام مؤمنین ومسلمین کی طرح ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث